

یادداشتہای اختر

قاضی احمد میاں اختر ایک کثیر الطالعہ عالم تھے۔ انھوں نے دو بیاضات (نوٹ بکس) چھوڑی ہیں جو ان کے دوسرے کاغذات (چار فائلوں) کے ساتھ ۶ دسمبر ۱۹۷۷ء کو قاضی مرحوم کے صاحبزادے قاضی محمد اختر نے فاضل گرامی جناب مشفق خواجہ کے سپرد کر دی تھیں۔ یہ بیاضات اور فائلیں خواجہ صاحب کی مہربانی سے راقم کو دیکھنے اور حسب ضرورت عکسی نقلیں حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔ گوشتہ اختر کی متعدد تحریریں اسی نادر ذخیرے کی ہیں۔ ذیل میں ایک بیاض کی یادداشتوں کا تعارف پیش کیا جاتا ہے، جو فہرست مضامین اور چند منتخبات پر مشتمل ہے۔

(۱)

فہرست مضامین بیاض اول: (مرتبہ صاحب بیاض)

- ۱- آزاد بلگرامی کی عربی شاعری: ص ۵، ص ۵۲۷
- ۲- تاریخ ادب الاندلس: ص ۶
- ۳- فرہاں رویان اندلس: ص ۷
- ۴- غیث اللغات: ص ۱۷
- ۵- ابو العلاء المعری و عمر الخیام: ص ۱۹
- ۶- خزانہ عامرہ آزاد: ص ۲۱
- ۷- مابجیک: ص ۲۷، ص ۳۱
- ۸- کتبائے مائی گڈ پچی و منگرولی شاہ: ص ۲۸
- ۹- حضرت حسن المثلث: ص ۲۹
- ۱۰- ابوالفرج الاصفہانی: ص ۳۱
- ۱۱- فہرست مضامین مجمع الاخبار: ص ۳۸، ص ۴۰
- ۱۲- نفع الطیب: ص ۳۹
- ۱۳- مسعودی: ص ۴۱
- ۱۴- صبحہ الوراقت: ص ۴۵، ص ۵۵

- ۱۵- احادیث کے مجموعے : ص ۵۳
- ۱۶- مکتب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم : ص ۵۴
- ۱۷- فرقہ ظاہر اور اس کا بانی : ص ۶۱
- ۱۸- ابوالفدا (مضامین) : ص ۶۱
- ۱۹- گجرات کے متعلق عربی تواریخ : ص ۶۴ ، ص ۱۳۲
- ۲۰- ملا دو پیازہ : ص ۶۵
- ۲۱- خانِ خاناں کی زبانی دانی : ص ۶۶
- ۲۲- خانِ خاناں کی ہندی شاعری : ص ۶۷ ، ص ۳۹
- ۲۳- کیا خسرو نے ہندی شعر نہیں کہا : ص ۷۰
- ۲۴- معجم البلدان (فہرست مضامین) : ص ۷۱
- ۲۵- کتاب العین : ص ۷۳ ، ۷۴ ، ۷۵
- ۲۶- نظامی : ص ۸۳ ، ۸۵
- ۲۷- دیوان نظامی : ص ۸۶
- ۲۸- غزلیۃ العجائب : ص ۸۷
- ۲۹- دال اور ذال کا فرق : ص ۸۸
- ۳۰- ہندی الفاظ عربی میں :
- ۳۱- دال اور ذال کا فرق : ص ۹۰ ، ۹۳
- ۳۲- افسانہ ادب عربی میں : ص ۹۵
- ۳۳- رویۃ النبی فی المنام (انگریزی) : ص ۹۷
- ۳۴- ابو کتیبہ : ص ۱۱۵
- ۳۵- المحوس فی الاسلام : ص ۱۱۷
- ۳۶- اہل کتاب (انگریزی) : ص ۱۲۲
- ۳۷- آرکیولوجیکل مضامین : ص ۱۲۶
- ۳۸- کوری (سکھ) : ص ۱۲۷ ، ۲۱۲
- ۳۹- تحقیق نقطہ جام : ص ۱۲۹
- ۴۰- قوم سہ : ص ۱۳۱ تا ۱۳۴
- ۴۱- دیوان حافظ کا فتویٰ : ص ۱۳۵
- ۴۲- فہرست کشف الطون : ص ۱۳۹

- ۳۳- مفتاح السعاده: ص ۱۵۳
- ۳۴- ابن خلکان: ص ۱۶۱
- ۳۵- فارسی شعرائے گجرات: ص ۲۳۱، ۲۳۸، ۲۴۱
- ۳۶- شامرات ہج: ص ۲۴۰
- ۳۷- عربوں میں فیلسوف تھیں ہوا؟: ص ۲۴۲
- ۳۸- عبدالحی کی معاصراہہ چشمک: ص ۲۴۴
- ۳۹- موسیقی اور صوفیائے اسلام: ص ۲۴۵
- ۵۰- رائے ابن تیمیہ فی کتب التفسیر: ص ۲۴۸
- ۵۱- شغف العربی مع المتنبی: ص ۲۵۰
- ۵۲- نقود الاسلامیہ: ص ۲۵۳
- ۵۳- عالم گیر کی عصیت مذہبی: ص ۲۵۴
- ۵۴- عنوانات مضامین: ص ۲۵۶
- ۵۵- ناثر جہانگیری: ص ۲۵۸
- ۵۶- نواب سلطان یاسر: ص ۲۶۰
- ۵۷- ہندوستان میں بادیوں کی آمد: ص ۲۶۲
- ۵۸- تحریک وہابی متقدمین: ص ۲۶۶
- ۵۹- لفظ "نودہ" کی تحقیق: ص ۲۷۶
- ۶۰- ہندی زبان (انگریزی): ص ۲۸۴
- ۶۱- بلہرا: ص ۲۹۰ تا ۳۰۸ - ۳۱۷ تا ۳۲۲
- ۶۲- تاجیک: ص ۳۱۰
- ۶۳- دابطلیم: ص ۳۱۶
- ۶۴- خط منسوب: ص ۳۳۶، ۳۴۰
- ۶۵- عہدہ مستوفی: ص ۳۴۲
- ۶۶- دیوان العظایا: ص ۳۴۴
- ۶۷- عہدہ داروں کے القاب: ص ۳۴۵
- ۶۸- قرآن کریم (انگریزی): ص ۳۴۸
- ۶۹- مسلم فلاسفی: ص ۳۵۰، ۳۵۴
- ۷۰- فہرست مضامین جرنل رائل ایشیاٹک سوسائٹی: ص ۳۵۵، ۳۵۶

- ۳۵۸ ص: ۳۵۸ -۷۱
- مضامین: J.R.A.S. : ص ۳۵۹، ۳۶۱ -۷۲
- مصطلحات: ص ۳۶۳، ۳۶۴ -۷۳
- پٹرولم (رقاص): ص ۳۶۶ -۷۴
- الاسٹیکولیڈیا آف اسلام میں بعض مضامین حقائق پہ افساء: ص ۳۶۸ -۷۵
- بو علی سینا: ص ۳۶۹، ۳۷۰ -۷۶
- ہسلیم: ص ۳۷۲ -۷۷
- کتاب العین: ص ۳۷۳، ۳۷۵، ۳۷۳ -۷۸
- مسلمانان سورٹھ: ص ۳۷۶ -۷۹
- آوارن گجرات: ص ۳۷۷، ۳۷۹ -۸۰
- ابن الوردی کی قبر: ص ۳۷۸ -۸۱
- احمد آباد: ص -۸۲
- مضامین جنرل ایشیاٹک سوسائٹی: ص ۳۸۰ -۸۳
- حافظ مغلطائی: ص ۲۳۲ -۸۴
- صنعت کانڈ: ص ۲۳۰ -۸۵
- تنخواہ: ص ۲۲۳ -۸۶
- سنسکرت اور مسلمان: ص ۲۳۶ -۸۷
- حافظ مغلطائی: ص ۲۳۲ (کمر) -۸۸
- صنعت کانڈ سازی: ص ۲۳۰ (کمر) -۸۹
- معلقات سجد: ص ۱۷۲ -۹۰
- خطبہ بو علی سینا: ص ۱۶۷ -۹۱
- متفرقات (ترجمہ از سنسکرت وغیرہ: ص ۳۳۳، ۳۰۹، ۳۱۸، ص ۳۱۱ تا ۳۲۰ -۹۲
- سلطان گجرات کی مذہبیت: ص ۲۸۸ -۹۳
- ہندوستان عربی ادب میں: ص ۲۲۸ -۹۴
- خطاطی: ص ۲۶۸ تا ۲۷۰ -۹۵
- تسلیق و شکست: ص ۲۷۱ -۹۶
- لاٹ دیس: ص ۲۹۱، ۲۹۶ -۹۷
- کتبات جونا گڑھ: ص ۱۵ -۹۸

- ۹۹- بوہرہ واڑکی مسجد کے ۲ کتبے : ص ۲۲۰
- ۱۰۰- ملک ایاز : ص ۲۲۲
- ۱۰۱- عربی کے مترادفات : ص ۲۱۶
- ابن طولون کی کتاب انعام السالین من کتب المرسلین کا نسخہ از ابو جعفر الدمشقی : ص ۵۳
- ۱۰۲- سونمات کا اصلی مقام : ص ۲۱۳
- ۱۰۳- گجراتی زبان میں عربی الفاظ : ص ۲۳۶
- ۱۰۴- مضامین زیر ترتیب : ص ۲۵۶
- ۱۰۵- ابن خلکان کے فارسی ترجمے : ص ۳۸۱، ۳۳۵
- ۱۰۶- قطعہ : ص ۱۹۹، ۲۰۰
- ۱۰۷- اختصارات لاطینی مستعمل در انگریزی : ص ۳۷
- ۱۰۸- نواب سلطان یار : ص ۲۶۰
- ۱۰۹- مختصرات (Abbreviations) : ص ۳
- ۱۱۰- الترتیب الداریہ : ص ۲۲
- ۱۱۱- فن مصوری گجرات میں : ص ۳۹۰
- ۱۱۲- شہنوی آشوب ہند (مطبوعہ) : ص ۲۵۱
- ۱۱۳- شغف العربی مع المستنیر : ص ۳۵۰
- ۱۱۴- سلاطین گجرات کے تعلقات سلاطین مصر کے ساتھ : ص ۱۲۵، ۵۸، ۵۶
- ۱۱۵- اسلامی ایجادات : ص ۳۶۷
- ۱۱۶- تواریخ گجرات : ص ۳۹۳، ۳۷۷
- ۱۱۷- جام نگر کا کتبہ : ص ۳۸۵ منگول کا کتبہ : ص ۳۸۸
- ۱۱۸- تحائف حضرت خدوم جہانیاں : ص ۳۸۷
- ۱۱۹- منقولات از تذکرہ والدہ داغستانی (ریاض الشعراء) : ص ۳۹۳
- ۱۲۰- شاہ گلشن : ص ۳۹۹، ۴۰۰
- ۱۲۱- خواجہ ہدایت اللہ شیرازی کہ جواب خسہ مہمل نوشتہ : ص ۴۰۰
- ۱۲۲- قصہ منگوری شاہ : ص ۲۷۴
- ۱۲۳- عربی ترجمہ مہا بھارت : ص ۴۰۸
- ۱۲۴- العربیات : ص ۳۴۷

- ۱۲۵- محمد یار خاں اور محمد مراد کا ذکر دیوان ولی میں : ص ۳۱۰
- ۱۲۶- فہرست کتب از کشف الظنون : ص ۱۴۹، ۱۵۱
- ۱۲۷- فہرست مفتاح السعادة : ص ۱۵۳
- ۱۲۸- فہرست مضامین ابن خلدون : ص ۱۶۱
- ۱۲۹- منقولات علی پھر الکتب : ص ---
- ۱۳۰- فہرست مخطوطات کتب خانہ اختر : ص ۲۲۵
- ۱۳۱- ہندوستانی موسیقی اور مسلمان : ص ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۰۱
- ۱۳۲- دارا شکوہ بطور صوفی : ص ۲۶۵
- ۱۳۳- خلاصۃ القرآن (اردو ترجمہ) : ص ۲۶۷
- ۱۳۴- میقات : ص ۱۹۷
- ۱۳۵- ہندوؤں کے ساتھ مسلمان بادشاہوں کا طرز عمل : ص ۲۵۹
- ۱۳۶- ہندوستان کے اسلامی کتب خانے : ص ۱۶۳
- ۱۳۷- ہندوستان کی عربی شاعری : ص ۲۲۹
- دبیل کے اعراب : ص ۲۴۹
- ۱۳۸- حسینانِ گجرات : ص ۲۷۹
- حاجی خلیفہ اور طاش کبری زادہ : ص ۱۴۹
- ۱۳۹- ہندوستان کی اسلامی حکومتوں کی دفتری اصطلاحات : ص ۱۵۶
- اردبیل کا زلزلہ (دبیل کا نہیں) : ص ۲۰
- ۱۴۰- گجرات عہد وسطی میں : ص ۱۶۰
- ۱۴۱- تصانیف زیر ترتیب : ص ۲۵۳
- العربیات : ص ۲۴
- ۱۴۲- جمع بین الاثنین : ص ۲۰۳
- کشف المصلح عن مصنف الزلزلہ للسيوطی : ص ۲۰
- ۱۴۳- اختلاف الائمہ فی اخذ الجزیۃ عن اہل الذمہ : ص ۱۲۳
- عربی کتابوں کے فارسی ترجمے : ص ۲۲۲
- ۱۴۵- جمع بین الاثنین اور اولاد کا مسئلہ : ص ۲۰۳
- ۱۴۶- منہجیت کی تصاویر : ص ۳۵
- ۱۴۷- سومنات کے دروازے : ص ۳۵

- ۱۳۸- وراقین کا لباس : ص ۴۰
 ۱۳۹- وراقہ : ص ۳۵ تا ۳۸، ۵۶
 ۱۵۰- نظامی گنجوی : ص ۸۳ تا ۸۵، ۸۶

کتب خانہ انجمن اسلام بمبئی (کریبی لائبریری)

(چند منتخب کتب کی فہرست مرتبہ قاضی اختر ماخوذ از بیاض)

- | | | |
|-----|--------------------|--|
| ۱- | نمبر کتب خانہ ۸۶۶، | تعلیقات منشی چراغ علی صاحب |
| ۲- | ۱۰۲۹، | توزکِ جہانگیری (اردو ترجمہ) حکیم مولوی احمد علی بن مولوی محمد علی ٹوٹی مخلص بہ سیما، سنہ ۱۳۹۰ھ مطبع محمدی ٹونک نواب حافظ محمد ابراہیم علی خاں کے حکم سے۔ |
| ۳- | ۱۰۳۵، | بسمہ امرجان مترجم مولوی شمس الدین صاحب |
| ۴- | ۱۱۹۲، | یادگارِ ضیفم (تذکرہ) عبداللہ خاں ضیفم |
| ۵- | ۱۱۷۰، | بزمِ سخن (تذکرہ) سید علی حسن خاں |
| ۶- | ۱۰۳۶، | قصہ حاجی منگرولی شاہ منقوم (ثانی) |
| ۷- | ۲۷، | رسالہ حسن جلد ۷، نمبر شمارہ ۹ |
| ۸- | ۲۸، | ایضاً |
| ۹- | ۲۹، | ایضاً |
| ۱۰- | ۳۰، | ایضاً |
| ۱۱- | ۳۱۰۳، | شہسوی آشوب ہندوستان بہشتی شیرازی |
| ۱۲- | ۳۱۵۲، | مجموعہ حالات شاہ وجیہ الدین علوی |
| ۱۳- | ۳۳۰۲، | بحر الحیوة (حضرت شیخ غوث گویاری) |
| ۱۴- | ۳۳۱۲، | رہنمائے کونین از داراشکوہ |

مختبات دیگر از بیاض اختر

اشعار متعلق تعزیه داری : (از تاریخ سفارت حاجی خلیل خاں و محمد نبی خاں)

ہندوستان مطبوعہ بمبئی ص ۳۷

”و چون اسلام آندیار (ہند) در تعزیه داری و سوگواری محمد کمال اند و ایام محرم را بہ آتش میزدند و میر قصند و این عادات تا این زمان در بلاد ہندوستان میانہ ہندوان و مسلمانان جاری است ازینجاست و می فرماید:

در ہند سفیر ہندوان را یکسر در تعزیه دیدی از مسلمانان سر در راہ حسین کو عزا داری تو آخر توان بود ز ہندو کمتر (بیاض: ص ۳۷)

○ اشعار: مقصود کاشی۔

زیکدم باتو بودن دل تسلی کے خود ہرگز
ترا باخو یقین می غولام و بسیار می غولام
(ریاض الشعراء والہ داغستانی ص ۳۷ قلمی)

لمؤلفہ - ملاحظہ راگو کہ بر اسباب حسن یار
خواجہ نظام الملک شیرازی:

نہ عندیہ غولان نہ شاخ گل خنداں
دریں بہار کسی را دل و دماغ یکاست
of (غالب - ہمیں دماغ نہیں خندہ پای بیجا کا)
شعر:

نیت لذت ز نظر بازی بزی کہ درو
خندہ زیر لب و گریہ پہنائی نیست
(بیاض: ص ۸)

○ ہم مضمون اشعار:

غالب کا ایک شعر

کے ہے قتل لگاؤ میں تیرا رو دنیا
تری طرح کوئی تیغ نگہ کو آب تو دے

اسی مضمون کو شریف تبریزی (م ۱۹۳۱ء) ادا کرتا ہے۔

نہ از رحم است اگر تر سناخت حلال چشم فتان ہا
© rasailojaraid.com

برائے کھیتی من داد آئے تیغ مرگاں را
(ترجمہ) اگر محبوب نے اپنی فتنہ پرداز آنکھ کو ترمیا تو یہ نہ کھجے کہ رحم کی وجہ سے ہے بلکہ مجھے
قتل کرنے کے لیے تیغ مرگاں پر پانی چھڑا دیا۔
صلاح الدین صفوی م ۶۴۳ھ نیز دراین معنی مکتبہ
(اس کے بعد دو عربی ابیات درج ہیں جو دھندلا گئے ہیں، مگر بین السطوری ترجمہ اس
طرح پڑھنے میں آتا ہے۔

یہ نہ سمجھنا کہ میرا محبوب رو رہا ہے
میرے حال پر ترس کھا کر، تمھارا یہ گمان کس قدر بعید ہے!
وہ کسی رقت کی وجہ سے نہیں رو رہا ہے۔
بلکہ اس کا مقصد یہ تھا کہ اس طرح وہ شمشیر چٹون کو پانی دے رہا ہے۔
از دانش مندان آذربائی جان از مجموعہ بیت ص ۱۹۶ مطبوعہ ایران
(قاضی صاحب نے ان معلومات کو مضمون کی شکل دے کر رسالہ زمانہ میں چھپوایا تھا۔ بیاضات کی
بہت سی معلومات قاضی اختر مرحوم نے موقع موقع اپنے مضامین میں داخل کی ہیں۔ یہ معلومات،
انھیں بسوط شکل دے کر مضمون لکھنے کی ترغیب دلاتی تھیں۔)
(بیاض: ص ۳۲۳)

○ خانخاناں کی ہندی شاعری سے متعلق کتابیات:

- ۱- سرو آزاد ۲- غزلہ عامرہ ۳- مآثر الامراء ۴- منتخب اللباب خانی خاں ۵- منتخب التواریخ ہدایوں
- ۶- دربار اکبری ۷- معارف میں "سراکبر" از ابوالجلال ۸- ہفت اقلیم امین رازی ۹- خانخاناں کے
کتب خانے پر معارف میں مضمون ۱۰- اکبر نامہ ابوالفضل ۱۱- امین اکبری ۱۲- شعر العجم ج ۳
- ۱۳- ہندی شاعری از اعظم کروی ۱۴- جواہر خسروی کا دیباچہ از احمد کرم عباسی ۱۵- تزک جہانگیری
- ۱۶ نئی زندگی جولائی سنہ ۱۹۳۲ء ۱۷- اردوے قدیم از شمس اللہ قادری ۱۸- رسالہ ہندوستانی
بابت اکتوبر ۱۹۳۷ء۔

انگریزی کتب ۱- الہائیکلوپیڈیا آف اسلام ۲- پرشین لٹریچر، اے غنی (اکبر) ۳- اورینٹل بیلیو
گرافیکل ڈکشنری، ہیل ۴- براؤن (ج ۴) ۵- پروموشن آف لرننگ، این این لا ۶- پری مغل
پرشین ان ہندوستان، غنی ۷- انفلوئنس آف اسلام آن انڈین کلچر، تارا چند۔
گجراتی کتب (پانچ گجراتی کتب بھی مذکور ہیں)۔

(بیاض: ص ۶۸)

○ خسرو کی ہندی شاعری:

- ۱۔ قائل تحقیق سوالات - کیا خسرو نے ہندی میں شعر نہیں کہا؟ کیا اس نے خسرو ہندی کے شاعر نہ تھے؟
 کتابیات: ۱۔ رسالہ "تنقیدی زندگی" جولائی ۱۹۴۲ء، ۲۔ پری مغل پرشین از عبدالغنی ص ۳۲۰ تا ۳۲۲،
 ۳۔ پروفیسر شیرانی، پنجاب میں اردو، خسرو کی ہندی گوشتا ۵۔ تاریخ ادب ہندی از کے (ہیری شیج
 آف انڈیا) ۶۔ تاریخ ادب ہندی از مصر ہندو، ۳ جلد ۷۔ تاریخ ادب ہندی (ناگنی پرچاری سما)
 ۸۔ از تنقید شیرانی برکت عبدالغنی مترجم رسالہ اردو جنوری ۱۹۴۳ء

(بیاض: ص ۷۰)

○ نطائی:

- شیخ عبدالقادر سرفراز مجھ سے کہا:-
 ۱۔ دیوان نطائی کا ایک مخطوطہ مدینہ منورہ کے کتب خانے میں اس کی فہرست میں دیکھا تھا۔ مگر
 تلاش کرنے پر معلوم ہوا کہ وہاں نہیں ہے۔ ۲۔ خزانہ عامرہ کے دیباچے میں آزاد نے لکھا ہے کہ
 انھوں نے ایک نسخہ دیوان نطائی کے چند اوراق دیکھے تھے۔
 دیگر معلومات:- نطائی کی مخزن الاسرار کا اردو ترجمہ موسوم بہ گوہر شاہوار نظم میں مطبوعہ قیمت دو
 روپے ۱۲ آنے۔ کامل خواہر زادہ قلی (کاشی) جمع کردہ و گری (کذا) کہ از اتراک است، نسخہ را
 جواب گفتہ و کلیات پنجہ ہزار بیت است - تحفہ الکرام ج ۲ ص ۲۳۶ -

(بیاض: ص ۸۵)

- "میر محمد مراد مردے متقی و متدین بانواع قابلیت موصوف، در عہد عالمگیر قوت سی سال سوانح
 نگاری لاہور بوی تعلق داشتہ، جواب نسخہ نطائی گفتہ و بشوق دیدن صاحب پیادہ پا بہ ایران رفتہ"
 (تحفہ الکرام ج ۲ ص ۱۰۶)

(بیاض: ص ۸۳)

- شرف نامہ تالیف غلام حسین خاں بہادر فشی دار الانشاء کمپنی انگریز بہادر:- سکندر نامہ بری و بحری
 مصنفہ نطائی گنجوی کو شرمیں کیا ہے۔

(بیاض: ص ۸۳)

○ ہندی الفاظ عربی میں:

- ۱۔ "نصیں" - کپڑے کا نام، بخاری کی ایک حدیث میں آیا ہے - دیکھو Wensinck

کی Tradition in Islam - انہیہ لابن الاثیر - بحارالانوار لطاہر فتنی

۲- "سنداس" - بیت الخلا - "سنداس الفلک" (سبحانہ ابا لکھاجی)

۳- "باسن" - جمع بواسن - (رسالہ الغفران)

○ تحقیق لفظ "جام" (لقب فرمانروا):

۱- ابوالفضل نے لکھا ہے - "پس از محمد قاسم چند گاہ بزرگی این ناحیت در اولاد بنی تمیم انصاری بود بعد از ان الوس سومرہ فرماں روائی کردند - سپس بقوم سمر بازگردید ، خود را از خواد متشید شمردند و ہر یکی خود ہا را جام نامد -"

(آئین اکبری جلد دوم صفحہ ۳۳۸ تول کشور)

Appendix No VI

Additional information on the Sinde tribes of Sumrah and Sammah, drawn up for the author by his friend James Bird Esqr. F. R. G. S. 1838- Bombay.

"Two Persian accounts of these tribes are in my possession, one of which was drawn up for the late Captain M 'Murdo, by Sundass son of Dewan Mul, and the other is in Mir Mausum's History of Sindh. Both agree in stating that the Sumrahs were originally Mahommedans, descended from Aboulahib, the uncle of the prophet Mohammed, and that one of the tribes, who in the beginnig of the eleventh century of our era, obtained power in Sinde, married into the family of Sammah, and had a son named Bhaonagar. The Chief...(ends abruptly in th Bayaz, p, 144).

۲- مؤرخ فرشتہ لکھتا ہے :- ذکر در بیان برسنے از احوال ستمگاری کہ زمینداران ممالک سند اند بدانکہ زمینداران سند دو قسم اند - یکی را سومرگان گنمند و دیگری را ستمگان و بزرگ خود را جام گنمند و در آخر ہند شاہ محمد تغلق شاہ بسی و امداد مسلمانان دولت از خاندان طبقہ سومرگان بفرقہ ستمگان منتقل شد و اکثر حکام ایٹان کہ بدولت اسلام اختصاص داشتند بیشتر اوقات مطیع و مانگزار بادشاہ دہلی بودند - گاہ گاہ علم مخالفت افزاشتہ تہر و عصیان می ورزیدند و گروہ ستمگان خود را منسوب بمشیدی دانند معہذا لفظ جام بر مقدم و کلاں تر خود اطلاق می کنند ویا از ان معنی می دہد اول شخصی

کہ در زمان اسلام ازین طائفہ بحکومت سند فائز گشتہ جام افزاہ بود و وی عقل و کیاست وافر داشت و سہ سال و شش ماہ حکومت کردہ چنانکہ رسم جہانیاں ست درگذشت جام جونا بعد از برادر بحکم و ولایت و وفور دولت کلاہ ریاست بر سر نہادہ بحکومت بلاد سند مشغول گشت چنانچہ او والی عدالت شہار بود و بحکم و دانائی انصاف داشت پس مدت دولتش پچہارہ سال بود (تاریخ فرشتہ جلد دوم صفحہ ۳۱۷، نول کشور - جلد دوم صفحہ ۶۱۵ طبع کلکتہ)

۳- علی شیر قانع لکھتا ہے :- " شجرہ قوم سہ کہ در ضمن شرح شاہ احوالات کلی لازمہ این تاریخ مخصوصہ محروسہ سند جلوہ ہموار یابد - سام بقولے پسر عمر ولد ہشام بن ابی ہب است و بقولے پسر عمر بن عکرمہ بن ابی جہل یا پسر عکرمہ بن عصام بن ابی جہل علی اختلاف اقوال نسابین باشد و اقرب بصحت از اولاد جمشید بود چنانچہ لقب جام بر آن مشعر (تحفۃ الکرام)

○ قطعہ :

(قطعہ و دو بیت کے بارے میں ۱- المعجم فی معاییر اشعار العجم از شمس الدین محمد بن قیس الرازی ص ۳۹۱ مرتبہ براؤن ، ۲ مطلع السعدین از وارسہ ص ۱۳ ، اور ۳ - غیاث اللغات ص ۳۶۶ سے متعلقہ عبارات نقل کی ہیں -)

(بیاض : ص ۱۹۹)

○ ہندوستان عربی ادب میں :

(نکات تحقیق) ۱- ہند اور عربوں کے تعلقات ۲- جاہلیت کی شاعری میں ہندی اثرات ۳- بعد اسلام کے ادبیات میں ہندوستان کا ذکر ۴- زمانہ اسلام اور مابعد (میں) مسلمان عربوں کا ہند آنا ۵- عربی ادب میں ہندوستان کے متعلق حوالے ۶- عربی ادب کی طرف آج تک کسی ہندو نے توجہ نہیں کی -

بہلو گرانی :- ۱- سہ امرجان فی آثار ہندوستان ۲- مآثر الکرام ۳- سرو آزاد ۴- طبقات الامم ۵- البیرونی ، کتاب الہند ۶- سبہ معلقات ۷- حماسہ ۸- رسالہ الغفران ۹- عرب و ہند کے تعلقات

○ ہندوستان کی عربی شاعری :

(خاکہ) ۱- عربی ادبیات کا ہندوستان میں آغاز ۲- عربی ادبیات ہندوستان کے نصاب میں ۳- عربی شعراء کے تین دور (الف) متقدمین ، پانچویں تا آٹھویں صدی ، امیر خسرو ، مسعود

سعد سلمان ، امام صفائی لاہوری (مغن میں مولوی عبدالعزیز کا مضمون) - (ب) متوسطین ، نویس
تا نگیارہویں صدی ، آزاد ، عبدالحلیل ، عبدالمقتدر ، شہاب الدین دولت آبادی ، فیضی ، محدث
عبدالحق ، - (ج) مسافرخین ، بارہویں تا چودھویں صدی ، علامہ چریاکوٹی ، فیض الحسن سہارنپوری
نذیر احمد ، ذوالفقار علی ، اعجاز علی ، شاہ ولی اللہ ، شاہ عبدالعزیز ، شاہ رفیع الدین ، فضل امام و
اسب ، فضل حق خیر آبادی -

ماخذ :- ۱- سلاطین العصر ۲- النور السافر ۳- ظفر الوالہ ۴- الضو اللاحق ۵- المشرق الروی ۶- طرب
الامثال عبدالحی لکھنوی ۷- طبقات الخفیہ ۸- نزہۃ الخواطر ۹- یاد ایام ۱۰- اخبار الاخیار (ص ۱۵۱ ،
لامیہ عبدالمقتدر ، مولانا احمد تھانیسری ص ۱۳۸) ۱۱- بسجہ امرجان (ص ۱۳۳ ، ۲۴ ، ۲۹ ، ۳۸ ،
۸۱ ، ۸۵ ، ۱۲۴) ۱۲- دیوان آزاد ۱۳- السہاج (انگریزی) ۱۴- حدائق الخفیہ ۱۵- تذکرہ علمائے ہند
۱۶- بحب الاعجاب للشرانی ۱۷- الندودہ کے پرچے ۱۸- حیات جلیل (۴) ۱۹- آثار الصنادید ۲۰- رسالہ
معارف ۲۱- باغی ہندوستان عبدالغفار خاں شروانی ۲۲- اعجد العلوم -

○ کیا عربوں میں کوئی فیلسوف نہیں ہوا؟

۱- ابن خلدون مقدمہ ، بدعت اور حضنت کا نظریہ ۲- صاعد ، طبقات الامم ۳- اسپرٹ آف
اسلام ، ضمیمہ ۴- علم و اسلام (لبنان کا ترجمہ از اختر) ۵- صنائع العرب ۶- تاریخ الکما ، القسطنطینی
۷- ڈی بوئر ، تاریخ فلسفہ اسلام ۸- ٹکسن ، تاریخ ادب العرب ۹- یو آر ، تاریخ ادب العرب ۱۰-
براؤن ، تاریخ ادب فارسی ۱۱- ابن خلدون از عبداللہ عنان ۱۲- تاریخ طبقات الاطباء ۱۳- الفہرست
۱۴- الحركات الفكرية في الاسلام ۱۵- علم الفلک تاریخ عند العرب -

○ مسلم کنٹری بیوشن ٹو انڈین میوزک:

(بیاض میں اس موضوع پر رجال و کتب و نکات تحقیق کے حوالے سے بکثرت معلومات
جمع کی گئی ہیں۔ جو ایک مستقل مقالہ علمیہ کی بنیاد بن سکتی ہیں۔ چند ذیل میں درج کی جاتی
ہیں۔

(الف) " مسلمانان ہند میں صرف دو شخص فن موسیقی میں یگانہ روزگار مانے گئے ہیں امیر خسرو
اور مخدوم بہاء الدین (برناوی) - امیر اس کا دیباچہ ہیں اور مخدوم اس کا تلمذ ہیں۔ مخدوم کے
حالات اب تک گوشہ گنجانی میں رہے ہیں۔ فقیر اللہ نے راگ درپن میں اللہ ان کا مذکور کیا ہے
میری اطلاع کا ماخذ کتاب چھتھیہ ہے جو مخدوم علاء الدین ثانی کی یادگار ہے۔ چنانچہ یہ سطور اسی

سے منقول ہیں۔" (اس کے بعد اقباس کتاب چھتھی ہے اور اسی سے ان کے بعض گانے نقل کیے ہیں۔ پنجاب میں اردو ص ۱۷۶)

(ب) "شاہ گلشن" موسیقی ہند میں اس قدر ماہر تھے کہ ان کو "امیر خسرو ثانی" کہتے تھے (دیکھو ان کے حالات "سفینہ خوشگلو" وغیرہ میں) غالباً موسیقی سے واقفیت بھی انہی کی بدولت دلی گجراتی کو ہوئی ہو۔

(ج) سید نظام الدین بگلرامی "مدھنایک" تخلص، وفات ۱۰۹۹ ہجری اور مرزا فقیر اللہ مخاطب بہ سیف خاں بدخشان سے متعلق معلومات۔

(د) فہرست مضامین "اسلام اور موسیقی" ۱۔ ہندی علوم و فنون و حکمت ۲۔ ہندوؤں کی موسیقی، مذہب اور کتب سماوی ۳۔ ہندوؤں کا قدیم موسیقانہ ادب ۴۔ علاج بالموسیقی ۵۔ ہندی موسیقی اور مسلمان ۶۔ پہلی موسیقی کی کتاب کا عربی ترجمہ ۷۔ خلفاء کے دربار میں ہندی موسیقی داں ۸۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد اور موسیقی کا شوق ۹۔ مسلمان سلاطین کی سرپرستی ۱۰۔ خواجہ امیر خسرو اور ہندی موسیقی کے دیگر ماہرین ۱۱۔ بھو پادرا، تان سین، بخشو ۱۲۔ پوربی راگ اور حضرت محبوب الہی ۱۳۔ راگ درپن فقیر اللہ O.C.M (اورینٹل کالج میگزین) ۱۴۔ رپورٹ اورینٹل کانفرنس میور "سام وید کی موسیقی" ۱۵۔ گجراتی کتاب موسیقی پر ۱۶۔ علاج بالموسیقی دین میں ۱۷۔ ہندی موسیقی پر مسلم تصانیف۔

(ه) موسیقی اور صوفیائے اسلام :- ۱۔ موسیقی اور غنا ۲۔ بطور فن لطیف ۳۔ موسیقی کی طرف فطری رغبت ۴۔ فیثا غورس کا نظریہ ۵۔ غنا اسلام میں ۶۔ اسلامی معنی ۷۔ "سماح" اصطلاحی اور کیفیت ۸۔ جواز سماح ۹۔ سماح کے متعلق اقوال صوفیائے کرام ۱۰۔ سماح سے گانے بجانے اور مزامیر سننے کا جواز غلط ہے۔

کتبائیات :- ۱۔ احیاء العلوم کتاب السماع مترجمہ میکڈانلڈ مندرجہ جرنل ایشیاٹک سوسائٹی ۲۔ ملفوظات سیرالاولیاء، فوائد النواد ۳۔ مرآۃ الخیال ۴۔ سماح انسائیکلوپیڈیا میں یا موسیقی ۵۔ عرب موسیقی از جارج فارمر۔

○ مولوی عبدالحق کی محاصرانہ چشمک شبلی کے ساتھ اور حالی کی ترجیح،
مولوی عبدالحق کا اسکول:

۱۔ مقدمہ تذکرہ گلشن ابراہیم (والصیح: گلشن ہند و گزار ابراہیم) ۲۔ مقدمہ آثار الکرام
۳۔ مقدمہ خطوط شبلی ۴۔ افادات مہدی ۵۔ چند معاصر از عبدالحق (حالی) ۶۔ تنقیدات عبدالحق

(ادبی تبصرے) ۷- سیرا مصنفین ۸- تاریخ ادب اردو سکسڈیہ ۹- عبدالقادر نیو اسکول آف اردو لٹریچر
۱۰- عبدالحق نمبر ۱۱- سرسید اور اردو پر انگریزی کتاب از عبداللہ ۱۲- مقدمہ محرکہ مذہب و سائنس

○ گجراتی زبان میں عربی الفاظ:

۱- گجراتی زبان کی مختصر تاریخ و اصلیت ۲- گجراتی زبان اور گوجری ۳- اس پر اسلامی
اثرات ۴- گجراتی زبان و ادب میں مسلمانوں کا حصہ ۵- ہندو مصنفین و مؤرخین کی تنگ دلی اور
عدم اعتراف ، عربی فارسی الفاظ کا اخراج ۶- عربی فارسی الفاظ کی کثرت ۷- لغات مرتبہ منشی امیر
میان فاروقی ۸- عربی الفاظ کا روپاری :- آوارہ = اوارج ، کھٹادی = ختمہ ، مودی = مودی ، سنگ
= سچ ، رکم = رقم ، مٹارو = مٹاہرہ ، تاریخ = تعریج / تخریج ، تحصیل = تحصیل ، نگادی = تنگادی ،
وصول = وصول ، مال = مال ، راس = راس ، باد = بعد ، باکی = باقی ، ناموس = نامہ ، باتمی =
باطنی / باطنی دار (یہ دراصل باتمی بھی ہو سکتا ہے جس کے معنی گجراتی ، اور مرہٹی میں بھی ،
نئے ، ذہین ، خفیہ معلومات ، جاسوسی کے ہیں ، ہوڈی والا کی اسٹڈیز ان انڈو مسلم ہسٹری) ۹-
کتابیات - گجراتی زبان کی تاریخ (معارف) ، مفتاح العلوم الخوارزمی ، گجراتی لغت از فاروقی ،
گجراتی سہایت اور مسلمان ، گوجری والا شیرانی کا آرٹیکل اورینٹل کالج میگزین ، انسائیکلو پیڈیا آف
اسلام " گجراتی ، ایک گجراتی کتاب ، ہابسن جابسن ، ولسن کی گوسری -

○ زیر تکمیل مضامین:

۱- خانخانان کی شاعری ۲- اثر جہانگیری ۳- امرت کنڈ (کتابیات : انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
ج ۱ عمیدی رکن الدین سرقندی ، جلد ۲ گور (لکھنؤ)) سیٹورڈ کی ہسٹری آف بنگال ص ۱۳۱ ،
پرنٹنگ آف اسلام ص ۲۷۷ ، بنگال میں پہلی مسلمان حکومت (ابن خلکان ، عمیدی ، کشف
الظنون ، مرآۃ المعانی ، مفتاح السعادة (مرآۃ) طبقات السلاطین اسلام علماء الدین مردان از حکام
بنگالہ سنہ ۶۰۵ تا سنہ ۶۵۸ھ ریاض السلاطین ، مرآۃ الخیال ، گلشن ابرارقی تاریخ (بمبئی) ،
جرنل پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی جنوری ۱۹۵۳) ۴- سرالعالمین ۵- تازی ۶- مغلقات و جدوسمیه
۷- وراقت ۸- آزاد بلگرامی بحیثیت شاعر ۹- امثال قرآنی ۱۰- فارسی سنسکرت لغت (برٹش میوزیم
کی مطبوعہ کتابوں کی فہرست میں ایک کتاب ہے جو کرشنا داس اکبری کی لکھی ہوئی ہے - یہ کتاب
نہلت مختصر سی ہے ، یعنی ۱۵۷ مصرعوں میں فارسی سنسکرت کی ایک لغت تیار کی گئی ہے جس کی
تیاری کا حکم خود شہنشاہ اکبر نے دیا تھا)

۱۱۔ عالمگیری کی مصیبت مذہبی -

○ مختصرات :

(الف) قطعہ تاریخ وفات حسرت آیات ... قاضی عبداللہ میاں مرحوم و مغفور از خاندان قضاۃ ریاست جونا گڑھ جاگیردار کرنجھی از سید حسین میاں صاحب ترمذی مرحوم مخلص بہ سید منگرولی کہ بروقت تجہیز و تکفین موجود بودند و استاد راقم می باشند - اختر - وفات والدی مرحوم و مغفور بروز جمعہ ۵ ستمبر ۱۹۲۵ء مطابق ... "

(ب) منصور حلاج کے حالات کے لیے چند مآخذ : صلیۃ التاریخ طبری ، رسالہ الغفران ، مشکوٰۃ الانوار غزالی

(ج) سفرنامہ مظہری سے جام نگر کی مسجد کا کتبہ (۱۰۱۱ھ) ، منگرولی شاہ کی درگاہ کا کتبہ (۱۰۰۳ھ)
 (د) تحائف حضرت مخدوم جہانیاں اور منگرولی کے ریکارڈ روم کا ایک کتبہ (۱۱۶۰ھ) دوبارہ فتح ہونے کی بدلت منقول ہے۔

(د) یادداشت بعنوان فن مصوری گجرات میں -

(ہ) تذکرہ خوش معرکہ (زیبا) کے متعلق یادداشتیں

(و) والدہ داغستانی کے تذکرے سے سعد اللہ میسٹری پتی کا ذکر -

مولانا مظہر مشہور بہ گجراتی اور مظہر جانجاناں کا ذکر۔

فہرست مخطوطات در کتب خانہ اختریہ (جونا گڑھ)

کتب عربیہ

جلد ش: :

- ۱- شمائل ترمذی مع ترجمہ اردو
- ۲- دقائق الحمدیہ فی شرح حقایق الحمدیہ
- ۳- شرح حدیث اذا کثر الناس الذهب
- ۴- شرح حدیث ابی الدرداء فی فضل العلماء
- ۵- رسالہ البرد الاشرک (کذا) از مولوی اسماعیل

فقہ:

- ۶- رسالہ فی العقاید لابن علی ابن محمد منصور
- ۷- شرح اخبار الانبیاء
- ۸- الجزء التاسع من حجة الكلام
- ۹- فتح الوہاب شرح منہج الطلاب الشیخ الاسلام زکریا بن یحیی الانصاری مکتوبہ ۱۰۹۶ھ
- ۱۰- الفتاویٰ الحمادیہ لابن الفتح رکن الدین ابن حسام الدین المفتی الناکوری بہر والہ پٹن گجرات مکتوبہ ۱۰۱۵ھ
- ۱۱- خزائن الروایہ
- ۱۲- فتح القادر الہدایہ جلد اول القاضی الشیخ عینی الجوناگری
- ۱۳- رسالہ توحید الاراضی (تقریباً آٹھویں یا نویں صدی) متعلق بہ توحید اراضی مملوکہ ہندو در ہند
- ۱۴- رسالہ فی رد الہدویہ ۱۰۹۲ھ
- ۱۵- عین العلم (دسویں صدی)
- فلسفہ، منطق، ہیئت:
- ۱۶- مختصر فی المیزان (دسویں صدی)

- ۱۷- رسالہ فی بعض قواعد علم الہدیۃ الہدی (کاشفہ علم الہدیۃ) بیرف ہما سمت البلد
۱۸- کفایہ التعلیم فی صنائع النجیم از محمد بن مسعود بن محمد زکی الغزنوی
۱۹- شرح مقالہ العاشرۃ من اقلیدس
۲۰- نہایت الکلام فی حل المغالطہ
۲۱- الماشیہ علی شرح العقاید الخیالی
۲۲- شرح اشکال التامیس شمس الدین السمرقندی المعروف بقاضی زادہ فی علم الہندستہ مع
تقاریر الاساذ عماد الدین محمد الطاری السمرقندی

ادب:

- ۲۳- شرح قصیدہ نمریہ ابن کمال پاشا
۲۴- قصیدہ ہانت سعاد (خوشخط)
۲۵- نصاب الحساب شرح خلاصہ الحساب از لطف اللہ ہندس لاہوری (بارہویں صدی)
۲۶- حاشیہ شرح خلاصہ الحساب از لطف اللہ ہندس ۱۱۱۲ھ

کتب فارسیہ

دینیات:

- ۲۷- تفسیر حسینی ۲ جلد خوش خط
۲۸- تفسیر آیہ فاذکر فی اذکر کم از جدی قاضی محمد کرم ۱۲۱۶ھ (یہ خاندانی مخطوطہ تھا۔ اس کی
خاص اہمیت ہے۔ اس سے قاضی احمد میاں کے جد اعلیٰ قاضی محمد کرم کا نام اور زمانہ
معلوم ہو جاتا ہے)
۲۹- ترجمہ شرح وقایہ از عبدالحق شہاؤل سرہندی مکتوبہ سندہ ۱۱۳۰ھ
۳۰- معارج النبوة، دو جلد خوشخط
۳۱- عقائد سنیہ از عبد الرحمن جامی و متن قصیدہ عربیہ در توحید از محمد اوسی

فلسفہ و تصوف:

- ۳۲- ترجمہ خطبہ بو علی سینا از عمر خیام
۳۳- زاد المتقین فی سلوک طریق الیقین از شیخ عبدالحق محدث دہلوی تصنیف ۱۰۰۳، کتب
۱۰۷۸ (مہر)
۳۴- رسالہ حسینیہ از ابراہیم استرآبادی گرگین مکتوبہ سنہ ۱۲۵۶ ترجمہ از عربی مصنف سنہ ۶۸۵

- ۳۵- مقصود المؤمنین و ذوق العارفين
 ۳۶- ترجمه رساله غوثیه حضرت شیخ غوث الاعظم
 ۳۷- جمعات شاپیه جلد ثالث (ملفوظات حضرت شاه عالم
 ۳۸- ایضاً جلد (۰۰۰)
 ۳۹- صد حکمت از حضرت شاه عالم
 ۴۰- فیوضات قادریه جلد ششم از قاضی محمد عینی لوناگری سنه ۱۱۱۳ هـ
 ۴۱- فیوضات قادریه در مناقب مکتوبه سنه ۱۰۷۸ هـ

بیست و حساب:

- ۴۲- رساله فی الہدیۃ لولئی علی قوشچی سنه ۸۷۹ هـ کاتب محمد بدیع (گیارہویں صدی)
 ۴۳- رساله در علم حساب کاتب علاء الدین محمد سنه ۱۰۹۸ هـ
 ۴۴- رساله در علم اسطرلاب از بہاء الدین آملی مکتوبه سنه ۱۱۳۵ هـ -
 ۴۵- رساله در علم بیست سنه ۱۱۳۹ هـ

تاریخ:

- ۴۶- آثار جهانگیری (ناقص) نقل از نسخہ رامپور
 ۴۷- ایضاً ناقص نقل نسخہ جو ناگرہ در بہادر خانجی لائبریری
 ۴۸- تاریخ فرخ آباد از محمد ولی اللہ فرخ آبادی مکتوبه سنه ۱۲۹۱ هـ

لغت:

- ۴۹- ادواۃ الفضلاء سنه ۸۲۲ هـ (دسویں صدی)
 ۵۰- شرح قصائد عربی از مولانا قطب الدین بنی اسرائیلی دہلوی -
 ۵۱- شرح مخزن الاسرار از قوام کزنئی سنه ۱۱۲۲ هـ

نظم و ادب:

- ۵۲- رباعیات سحابی نجفی ، ۹۲۸ رباعیات مع دیباچہ (گیارہویں صدی)
 ۵۳- دیوان نظامی نقل نسخہ کتب خانہ باڈلین (رولوگراف)

- ۵۴ ایضاً رامپور اسٹیٹ لائبریری
- ۵۵ ایضاً اسپرل لائبریری گلوت (مجموعہ بوہار)
- ۵۶ ایضاً مطبع نول کشور
- ۵۷ مجموعہ رسائل فارسیہ (الف) رسالہ منقوم در معما (ب) دیوان منیر لاہوری تا ردیف دال (ج) لمعات (جائی ۴)
- ۵۸ وہ باب ملا کاتبی سنہ ۱۱۳۹ ھ
- ۵۹ رسالہ غیر منقوطہ از احمد معمار مہندس لاہوری
- ۶۰ رسالہ در صنعت عاقلہ (= غیر منقولہ) قاضی مرتضیٰ کتیاوی سنہ ۱۱۳۳ ھ

(اس ذخیرے کے بعض مخطوطات خصوصی طور پر توجہ طلب ہیں، مثلاً احمد معمار اور اس کے بیٹے لطف اللہ مہندس کی تصنیفات اور گجرات کے بعض فضلاء کی قدیم تصنیفات - معلوم نہ ہو سکا کہ اب یہ مخطوطات کہاں ہیں، آیا قاضی اختر مرحوم انھیں اپنے ساتھ بچا لانے میں کامیاب ہو گئے تھے یا جو ناگڑہ میں رہ گئے؟ بہر حال اس ذخیرے کے مخطوطات کا سراغ لگایا چاہیے - بازیافت ناممکن نہیں - نجم الاسلام)